پرچم معاویہ کا گرایا نہ جائے گا

بندش زباں پہ ہو کہ پہرے قلم پہ ہوں
یوں جوشِ انتقام بجھایا نہ جائے گا

نورِ نگاہِ سیّدہ ہندہ، کا مرتبہ
کوئی بھی ہو، کسی سے گھٹایا نہ جائے گا

واجب ہوا ہے ہم پہ دفاعِ معاویہ
دامن معاویہ کا چھڑایا نہ جائے گا

ابنِ سباء کی نسل بھی سن لے یہ واشگاف
نام معاویہ کو مٹایا نہ جائے گا

کٹتا ہے سر، تو کٹ گرے، لیکن سبائیو!
پرچم معاویہ کا گرایا نہ جائے گا

"نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا"

سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ